سوال

(1173) حالت حمل میں عورت فوت ہوجائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی ایسی احادیث آئی ہیں کہ ان میں اس عورت کا ثواب بیان کیا گیا ہو جو حالت حمل میں وفات پا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، موطا امام مالک، مسند امام احمد، سنن ابی داود، ابن ماجہ، نسائی، صحیح ابن حبان اور مستدرک حاکم میں حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالْحَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الرَّدْمِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ"

''فی سبیل اللہ معرکہ میں قتل کے علاوہ شہادت سات قسم کی ہے: مقتول فی سبیل اللہ، جو طاعون سے مرجائے، جو پانی میں ڈوب کر مرجائے، جو پسلیوں کے درد (نمونیہ) میں مر جائے، جو پیٹ کی تکلیف سے مرجائے، جو آگ میں جل کر مرجائے، جو کسی دیوار وغیرہ کے نیچے آکر مرجائے، اور وہ عورت جو بچہ پیٹ میں لیے مرجائے۔'' (یہ روایت مختلف الفاظ کے ساتھ مروی ہے۔ دیکھیے: (سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب فی فضل من مات فی الطاعون، حدیث: 3111 وسنن النسائی، کتاب الجنائز، باب النھی عن البکاء علی المیت، حدیث: 1846 ومسند احمد بن حنبل: 5 446، حدیث: 23804 وصحیح ابن حبان: 7 461، حدیث: 3189 المستدرک للحاکم: 1 503، حدیث: 1300)

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

اور لفظ ''جمع'' کو ضمہ اور کسرہ دونوں کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ مراد ہے وہ عورت جو ولادت کی وجہ سے مرجائے۔ ([1]) ''اس چیز کے ساتھ فوت ہو، اس کے ساتھ جمع ہو، الگ نہ ہوئی ہو۔''

---

[1] ''جمع'' کے ایک معنی یہ بھی کیےگئے ہیں کہ جو کنواری رہ کر مرجائے اوراس کو حیض نہ آیا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 827

محدث فتویٰ